339276 ـ ایک شخص نے اپنے شریک کاروبار کے ساتھ مل کر ڈیزائننگ کا آرڈر بمع پیشگی ادائیگی کے وصول کیا، لیکن کام نہیں کیا، اب شرکاء ادائیگی کے لیے تیار نہیں ہیں۔

سوال

میں گرافکس ڈیزائننگ کا کام کرنے والا نوجوان ہوں، کئی سال پہلے ایک شخص نے مجھے کوئی چیز ڈیزائن کرنے کا آرڈر دیا، اس وقت وہ چیز میرے پاس موجود نہیں تھی، تو میرے شریک کاروبار نے مجھے کہا کہ وہ مطلوبہ ڈیزائن مہیا کر سکتا ہے، جس پر میں نے کسٹمر سے 500 ڈالر قیمت پیشگی وصول کر لی، عرصہ بیت جانے کے بعد بھی میرے کاروباری شریک نے مطلوبہ ڈیزائن مہیا نہیں کیا، اور وصول کردہ رقم ہم تینوں شرکاء نے آپس میں خرچ کر لی، اس کے بعد ہمارے آپس میں مسائل پیدا ہو گئے، اور کاروباری شراکت بھی ختم ہو گئی، اب کسٹمر اپنے 500 ڈالر کا مطالبہ کر رہا ہے، تو میں نے اپنے سابقہ شراکت داروں سے بات کی تو کسی نے بھی اس پر توجہ نہیں دی، اور آگے سے کہنے لگے کہ ڈیزائننگ کے ذمہ دار تو صرف تم ہی تھے، جس پر میں نے انہیں کہا کہ: میں نے پیسے تبھی وصول کیے تھے جب تم نے کہا تھا کہ ہم یہ ڈیزائن تیار کر سکتے ہیں، لیکن انہوں نے اس بات پر کوئی دھیان نہیں دیا۔ اس صورت حال میں میرا کیا حکم ہے؟ کیا مجھ پر مکمل قیمت ادا کرنا لازم ہے یا ایک تہائی رقم؟ واضح رہے کہ گاہک کو میرے دیگر شراکت داروں کا بالکل بھی علم نہیں ہے۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی بھی کام کو کرنے کے لیے کاروباری شراکت داری قائم کرنا صحیح ہے، فقہائے کرام اسے "شركة الابدان" کا نام دیتے ہیں، اس میں ہر شریک وصولی اور ادائیگی کے لیے اپنے دیگر شرکائے کاروبار کا وکیل بھی ہوتا ہے۔

جیسے کہ کشاف القناع (3/ 527) میں ہے کہ:
"اصطلاح "شركة الابدان" عربی لغت کے اعتبار سے "شركة بالابدان" ہے، تو حرف جر حذف کر کے اسے مرکب اضافی بنا دیا گیا، اور اسے یہ نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ تمام شرکاء بدنی طور پر منافع کمانے کے لیے کاروبار میں شریک ہوتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں:
پہلی قسم: دو یا دو سے زیادہ شریک ایک کاروبار میں جسمانی طور پر شریک ہو کر اپنے ذمہ آنے والے کام مکمل کو

کریں، تو یہ کاروباری شراکت صحیح ہے۔ -۔ چاہے شراکت داروں کا پیشہ الگ الگ ہی کیوں نہ ہو، مثلاً: لوہار ، بڑھئی اور درزی مل کر کوئی کام کریں۔ اس کے جواز کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے حلال کام کے لیے کاروباری شراکت داری قائم کی ہے، اس لیے یہ اسی طرح صحیح ہے جیسے سب کا پیشہ یکساں ہونے کی صورت میں صحیح ہوتی ہے۔

اب اگر شراکت داروں میں سے کوئی بھی کام پکڑے تو وہ دونوں کی ذمہ داری میں ہو گا، دونوں میں سے ہر ایک سے اس کا مطالبہ کیا جائے گا، اور دونوں پر اس کام کو مکمل کرنا لازم ہو گا؛ کیونکہ اس شراکت داری کی بنیاد ہی کام کرنے کی ذمہ داری لینے پر ہے، تو گویا کام پکڑنے والا شریک دوسرے شریک کے ذمہ ہونے والے کام کی ذمہ داری اٹھا رہا ہے۔

اگر دونوں میں سے کسی کو مطلوبہ کام نہیں آتا تو وہ اس کام کے لیے کسی کو ذمہ داری دے گا تا کہ مطلوبہ کام مکمل ہو اور گاہک کی ضرورت بھی پوری ہو اور انہیں اجرت مل جائے۔۔۔

دونوں شریکوں میں سے ہر ایک کام کی اجرت کا مطالبہ کر سکتا ہے، چاہے یہ کام دونوں میں سے کسی نے بھی پکڑا ہو۔

اسی طرح گاہک بھی اجرت کی رقم دونوں میں سے کسی ایک کو پکڑا سکتا ہے اس طرح گاہک بری الذمہ بھی ہو جائے گا۔ کیونکہ دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کا وکیل ہے۔

اگر اجرت کی رقم دونوں شراکت داروں میں سے کسی ایک کے پاس تلف ہو جائے اور اس نے کسی قسم کی کوتاہی اور سستی نہ کی ہو تو وہ دونوں کی ضمانت میں ہو گی، اور دونوں اس نقصان میں شریک ہوں گے؛ کیونکہ دونوں ہی وصولی اور ادائیگی میں ایک دوسرے کے وکیل ہیں۔" ختم شد

اس بنا پر: آپ تینوں کی ذمہ داری ہے کہ آپ مطلوبہ ڈیزائن کسٹمر کو مہیا کریں، چاہے یہ ڈیزائن تیار کرنے کا کام صرف آپ نے پکڑا تھا، پھر اگر وصول کردہ اجرت تم میں سے کسی کی بھی سستی اور کوتاہی کے بغیر تلف ہو گئی تو وہ بھی تم تینوں پر ہی لازم ہو گی، یعنی آپ تینوں ہی گاہک کو یہ رقم واپس کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

اور اگر گاہک کو آپ کی شراکت داری کا علم نہیں ہے جیسے کہ سوال میں آپ نے بتلایا ہے کہ تو گاہک آپ سے ہی مطالبہ کرے گا، اور آپ پر لازم ہے کہ آپ اسے پیسے واپس کریں، اور آپ اپنے شراکت داروں سے پیسے وصول کریں گے۔

آپ کے شراکت داروں کی طرف سے ٹال مٹول کرنے کا یہ کوئی جواز نہیں ہے کہ تم تینوں کی کاروباری شراکت میں ڈیزائننگ کی ذمہ داری تم پر ہوتی تھی؛ کیونکہ کاروباری شراکت داری کا تقاضا ہی یہی ہوتا ہے کہ کبھی ایسا کام بھی

پکڑ لیا جاتا ہے جو صرف کسی شریک نے ہی کرنا ہوتا ہے، جبکہ اسے کرنے کے ذمہ دار سبھی ہوتے ہیں اور تبھی منافع میں شریک بنتے ہیں۔ بلکہ یہاں تو یہ بھی واضح ہے کہ وصول کردہ رقم آپ سب پر خرچ کی گئی ہے!

واللہ اعلم